PRNO64

وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، ہیڈ آفس، اسلام آباد

Press Release

وفاقی محتسب نے اسلام آباد میں ٹریفک مسائل کا نوٹس لے لیا

ٹریفک مسائل کو حل کرنے کے لئے ایکشن پلان تیار کیا جائے گا۔ اعجاز احمد قریشی

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو بھاری جرمانہ ہونا چاہیئے ۔ وفاقی محتسب

اجلاس میں وزارت مواصلات، اسلام آباد پولیس، سی ڈی اے اور این ٹی آر سی کے اعلیٰ افسران کی شرکت

اسلام آباد(   )وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے اسلام آباد میں بڑھتے ہوئے ٹریفک مسائل کا نوٹس لیتے ہوئے کہا ہے کہ ٹریفک مسائل کو حل کرنے کے لئے متعلقہ محکموں سے مشاورت کے بعد ایک ایکشن پلان تیار کیا جائے گا جس پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے ٹریفک قوانین کے نفاذ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان قوانین پر عمل نہ کرنے کے باعث حادثات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر جرمانوں میں اضافے اور ٹریفک قوانین کے بارے میں آگاہی مہم چلانے پر بھی زور دیا۔ وفاقی محتسب نے کہا کہ تیز رفتاری کرنے والے اپنی جان کے ساتھ ساتھ دوسروں کی جان کو بھی خطرے میں ڈالتے ہیں، اس لئے ان کو بھاری جرمانہ ہونا چاہیئے ۔ انہوں نے روڈ سیفٹی ایکٹ کو میٹرک کے نصاب میں شامل کرنے، ٹریفک پولیس کی تعداد میں اضافے اور اس کی مدد کے لئے رضا کاروں کی خدمات حاصل کرنے پر بھی زور دیا۔ وفاقی محتسب نے گزشتہ روز ان خیالات کا اظہار ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران کیا۔ اجلاس میں وفاقی محتسب کے افسران کے علاوہ وزارت مواصلات، چیف کمشنر اسلام آباد، آئی جی پولیس، اسلام آباد ٹریفک پولیس، سی ڈی اے اور نیشنل ٹرانسپورٹ ریسرچ سنٹر کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ وفاقی محتسب نے اس موقع پر اپنی گفتگو میں کہا کہ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد ایک ماڈل شہر ہے مگر یہاں بھی ہر روز ٹریفک کے مسائل بڑھتے جا رہے ہیں اور بعض اوقات گھنٹوں ٹریفک جام رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اہم مسئلہ کے حل کے لئے ایک ایکشن پلان تیار کیا جائے گا، جس پر عملدرآمد کروایا جائے گا۔ اجلاس میں تمام اداروں کے افسران نے وفاقی محتسب کو موجودہ صورتحال کے بارے میں بریفنگ دی۔ ٹریفک پولیس کے ایس ایس پی نے بتایا کہ ٹریفک پولیس کی نفری 2006ء میں 646 تھی جو آبادی کئی گنا بڑھنے کے باوجود کم ہو کر 606 رہ گئی ہے جب کہ اس وقت کم از کم 2616 ٹریفک ملازمین کی ضرورت ہے۔ وفاقی محتسب نے کہا کہ پاکستان میں قوانین تو بہت بن جاتے ہیں لیکن جب تک ان قوانین پر عملدرآمد نہ ہو عوام الناس کو ان کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ ملک میں حادثات کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوانین کے مطابق ہیوی ٹریفک (ٹرک، بسیں وغیرہ) کو ہمیشہ بائیں لین میں چلنا چاہیئے نیز بھاری ٹریفک کو بڑے شہروں میں رات دس گیارہ بجے سے داخل ہو کر صبح پانچ چھ بجے تک نکل جانا چاہیئے لیکن ان قوانین کی پابندی مکمل طور پر نہیں ہو رہی ہے۔ وفاقی محتسب نے کہا کہ ہم سب پبلک سرونٹ ہیں اور ہماری ذمہ داری ہے کہ عوام کو سہولیات فراہم کریں۔

(خالد سیال)

کنسلٹنٹ (میڈیا)

03335333266

11 اکتوبر 2022ء